Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
(Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org

922
۔رسول
اکرم!
اسلام کی اساس میری اور میرے اہلبیت(ع) کی محبت ہے۔(کنز العمال
12
ص
105
/
34206
، درمنثور ، ص
350
)۔
923
۔ رسول
اکرم!
ہر شے کی ایک بنیاد ہے اور اسلام کی بنیاد ہم اہلبیت (ع) کی محبت ہے۔(محاسن
1
ص
247
/
461
روایت مدرک بن عبدالرحمن)۔
924
۔ امام علی (ع)! رسول اکرم نے مجھ سے خطاب کرکے فرمایا کہ اسلام سادہ ہے اور اس کا لباس تقویٰ ہے اور اس کے بال و پر ہدایت ہیں اور اس کی زینت حیاء ہے اور اس کا ستون ورع ہے اور اس کا معیار عمل صالح ہے اور اس کی بنیاد میری اور میرے اہلبیت (ع) کی محبت ہے۔(کنز العمال
13
ص
645
/
37631
)۔

925

۔ امام باقر (ع

)!

رسول اکرم حجۃ الوداع کے مناسک ادا کرچکے تو سواری پر بلند ہوکر ارشاد فرمایا کہ جنت میں غیر مسلم کا داخلہ ناممکن ہے!

ابوذر (ر) نے عرض کی حضور پھر اسلام کی بھی وضاحت فرمادیں ؟ فرمایا کہ اسلام ایک جسم عریان ہے جس کا لباس تقویٰ، زینت حیاء معیار ورع، جمال دین، ثمرہ عمل صالح اور ہر شے کی ایک اساس ہے، اور اسلام کی اساس ہم اہلبیت (ع) کی محبت ہے۔(امالی طوسی (ر)

84

ص

126

روایت جابر بن یزید، کافی

2

ص

46

/

2

، امالی صدوق (ر) ص

221

/

16

، محاسن ! ص

445

/

1031

، شرح الاخبار

3

ص

8

/

927

، الفقیہ

4

ص

364

/

5762

روایت حماد بن عمرو انس بن محمد، تحف العقول ص

52

)۔
926
۔ رسول
اکرم!
آیت مودت کے نزول بعد جبریل (ع) نے کہا کہ اے محمد ! ہر دین کی ایک اصل اور اس کا ایک ستون اور ایک شاخ اور ایک عمارت ہوتی ہے اور اسلام کی اصل اور اس کا ستون لاالہ الا اللہ ہے اور اس کی فرع ا ور تعمیر آپ اہلبیت (ع) کی محبت ہے جس میں حق کی ہم آہنگی اور دعوت پائی جاتی ہے۔(تفسیر فرات کوفی
397
/
528
روایت علی بن الحسین بن سمط)۔
927
۔ امام باقر (ع
)!
ہم اہلبیت (ع) کی محبت ہی دین کا نظام ہے۔(امالی طوسی (ر)
296
/
582
روایت جابر بن یزید الجعفی)۔

928
۔ 1] /https://nasimfun.com/imam-ali-biography"=href["><امام علی (ع) (ع
)!
میں نے رسول اکرم کی زبان مبارک سے سناہے کہ میں اولاد آد م کا سردار ہوں اور یا علی (ع) تم اور تمھاری اولاد کے ائمہ میری امت کے سردارہیں جس نے ہم سے محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی اور جس نے ہم سے دشمنی کی اس نے اللہ سے دشمنی کی ، جو ہمارا چاہنے والا ہے وہ اللہ کا چاہنے والا ہے اور جو ہم سے عداوت کرنے والا ہے ، وہ اللہ سے عداوت رکھنے والاہے ، ہمارا مطیع اللہ کا اطاعت گذار ہے اور ہمارا نافرمان اللہ کا نافرمان ہے۔(امالی صدوق (ر)
384
/
16
، بشارۃ المصطفیٰ ص
151
روایت اصبغ بن نباتہ)۔
929
۔ امام صادق (ع
)!
جو ہمارے حق کو پہچانے اور ہم اہلبیت (ع) سے محبت کرے وہ پروردگار سے محبت کرنے والا ہے۔(کافی
8

ص
129
/
98
روایت حفص بن غیاث ، تنبیہ الخواطر
2
ص
137
)۔
930
۔ امام ہادی (ع) ، زیارت جامعہ ، جس نے آپ سے محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی اور جس نے آپ حضرات سے دشمنی کی اس نے اللہ سے دشمنی کی ، آپ کا موالی اللہ کا چاہنے والا ہے اور آپ سے بغض رکھنے والا اللہ سے بغض رکھنے والا ہے
۔ (تہذیب
6
ص
97
/
177
) ۔

931
۔ رسول
اکرم!
اللہ سے محبت کرو کہ تمھیں اپنی نعمتوں سے فیضیاب فرمایاہے، اس کے بعد اس کی محبت کی بناپر ہم سے محبت کرو اور ہماری محبت کی بناپر ہمارے اہلبیت (ع) سے محبت کرو ۔(سنن ترمذی
5
ص
622
/
3789
، تاریخ بغداد
4
ص
160
، مستدرک حاکم
3
ص
162

/
16
47
، المعجم الكبير
3
ص
46
/
2639
،
10
ص
281
/
10664
، شعب الايمان
1
ص
366
/
408
،
2
ص
130
/
1378
، اسد الغابہ
2
ص
18
، امالی صدوق (ر) ص
298
/
6
، علل الشرائع
139
/
1

، بشارة المصطفیٰ ص
61
،
237
روایت ابن عباس ، امالی طوسی (ر) ص
278
/
531
روایت عیسیٰ بن احمد بن عیسیٰ ، صواعق محرقہ ص
230
)۔
932
۔ زید بن
ارقم!
میں رسول اکرم کی خدمت میں حاضر ہوا جب فاطمہ (ع) ایک ادنی چادر اوڑھے ہوئے اپنے گھر سے
حضور کے حجرہ کی طرف جارہی تھیں اور ان کے ساتھ دونوں فرزند حسن (ع) و حسین (ع) تھے اور پیچھے پیچھے علی (ع)بن ابی طالب (ع) چل رہے تھے کہ آپ نے ان سب کو دیکھ کر فرمایا کہ جس نے ان سب سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی ، اور جس نے ان سے دشمنی کی اس نے مجھ سے دشمنی کی ۔ (تاریخ دمشق حالات امام حسین (ع) ص
91
/
126
)۔
933
۔ اما م باقر (ع
)!
خدا سے محبت کرو اور اس کی وجہ سے رسول خدا سے محبت کرو اور ان کی وجہ سے ہم سے محبت کرو ۔(مناقب امیر المومنین (ع) الکوفی
2
ص
160
/
637
روایت عبیداللہ بن عمر بن علی (ع) ابی طالب (ع))۔

934
۔ رسول
اکرم!
پروردگار نے اسلام کو خلق کرنے کے بعد اس کا ایک میدان قرار دیا اور ایک نور۔ ایک قلعہ بنایا اور ایک مددگار، اس کا میدان قرآن مجیدہے اور نور حکمت، قلعہ نیکی ہے اور انصار ہم اور ہمارے اہلبیت (ع) اور شیعہ، لہذا ہمارے اہلبیت (ع)

، ان کے شیعہ اور ان کے اعوان و انصار سے محبت کرو کہ مجھے معراج کی رات جب آسمان پر لے جایا گیا تو جبریل (ع) نے آسمان والوں سے میرا تعارف کرایا اور پروردگار نے میری محبت، میرے اہلبیت(ع) اور شیعوں کی محبت ملائکہ کے دل میں رکھ دی جو قیامت تک امانت رہے گی ، اس کے بعد مجھے واپس لاکر زمین والوں میں متعارف کرایا کہ میری اور میرے اہلبیت (ع) اور ان کے شیعوں کی محبت میری امت کے مومنین کے دلوں میں امانت پروردگار ہے جس کی تا قیامت حفاظت کرتے رہیں گے۔ (کافی

2

ص

46

/

3

، بشارة المصطفیٰ ص

157

روایت عبدالعظیم بن عبداللہ الحسنئ عن الجواد (ع))۔

935

۔ امام باقر (ع) میں جانتاہوں کہ تم لوگ جو ہم سے محبت کررہے ہو یہ تمھارا کارنامہ نہیں ہے، پروردگار نے ہماری محبت تمھارے دلوں میں پیدا کی ہے

۔ (

محاسن) ص

246

/

457

روایت ابوبصیر۔

936

۔امام صادق (ع

)!

ہم اہلبیت (ع) کی محبت کو پروردگار اپنے عرش کے خزانوں سے اس طرح نازل کرتاہے جس طرح سونے چاندی کے خزانے نازل ہوتے ہیں ، اور اس کا نزول بھی ایک مخصوص مقدار

میں ہوتاہے اور مالک اسے صرف مخصوص افراد کو عنایت کرتاہے، محبت کا ایک مخصوص ابرکرم ہے جب پروردگار کسی بندہ سے محبت کرتاہے تو اس پر اس ابرکرم کو برسادیتاہے اور اس سے شکم مادر میں

بچہ بھی فیضیاب ہوجاتاہے۔(تحف العقول ص

313

روایت جعفر محمد بن النعمان الاحوال)۔

937

۔ رسول

اکرم!

آل محمد سے ایک دن کی محبت ایک سال کی عبادت سے بہتر ہے اور اس پر مرنے والا جنت میں داخل ہوجاتاہے۔(الفردوس

2

ص
142
/
2721
، ینابیع المودة
3
ص
191
روایت ابن مسعود)۔
938
۔ رسول
اکرم!
ابوذر کو وصیت فرماتے ہیں، دیکھو سب سے پہلی عبادت پروردگار معرفت الہی ہے، اس کے بعد مجھ پر ایمان اور اس امر کا اقرار کہ پروردگار نے مجھے تمام لوگوں کے لئے بشیر و نذیر ، داعی الی اللہ اور سراج منیر بناکر ارسال کیاہے، اس کے بعد میرے اہلبیت (ع) کی محبت جن سے خدا نے ہر رجس کو دور رکھاہے اور کمال طہارت کی منزل پر فائز کیاہے۔(امالی طوسی (ر)
526
/
1162
، مکارم الاخلاق
2
ص
363
/
2661
، تنبیہ الخواطر
2
ص
51
) اعلام الدین ص
189
)۔
939
۔ امام علی (ع
)!
تمام نیکیوں میں سب سے بہتر ہماری محبت ہے اور تمام برائیوں میں سب سے بدتر ہماری عداوت ہے۔(غر ر الحکم ص
3363
)۔
940

۔ امام صادق (ع
)!
ہر عبادت سے بالاتر ایک عبادت ہے لیکن ہم اہلبیت (ع) کی محبت تمام عبادات سے افضل و برتر ہے۔(المحاسن
1
ص
247
/
462
روایت حفص الدہان)۔
941
۔
فضیل!
میں نے امام رضا (ع) سے عرض کی کہ قرب خدا کے لئے سب سے بہتر فریضہ کون سا ہے؟ فرمایا بہترین وسیلۂ تقرب خدا کی اطاعت، اس کے رسول کی اطاعت اور اس کے رسول اور اولی الامر کی محبت ہے۔(المحاسن
1
ص
227
/
463
، کافی
1
ص
187
/
12
روایت محمد بن الفضیل)۔

942
۔ محمد بن اسماعیل بن عبدالرحمان
الجعفی!
میں اور میرے چچا حصین بن عبدالرحمان امام صادق (ع) کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے انھیں قریب بلاکر بٹھایا اور فرمایا کہ یہ کس کے فرزند ہیں ؟ انھوں نے عرض کی کہ میرے بھائی اسماعیل کے فرزند ہیں!۔
فرمایا خدا اسماعیل پر رحمت نازل کرے اور ان کے گناہوں کو معاف فرمائے تم نے انھیں کس عالم میں چھوڑا ہے، انھوں نے عرض کی کہ بہترین حال میں کہ خدا نے ہمیں آپ کی محبت عنایت فرمائی ہے۔
فرمایا حصین ! دیکھو ہم اہلبیت (ع) کی مودت کو معمولی مت سمجھنا یہ باقی رہ جانے والی نیکیوں میں ہے، انھوں نے کہا کہ حضور ہم اسے معمولی نہیں سمجھتے ہیں ۔ بلکہ اس پر شکر خدا کرتے ہیں کہ اس سے فیضیاب فرمایا ۔(اختصاص
ص
86
، مناقب ابن شہر آشوب

4

ص

215

)۔

Source URL:

https://www.al-islam.org/ur/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%A7%D9%88%D9%84-%D9%81%D8%B6%D8%A7%D8%A6%D9%84-%D9%85%D8%AD%D8%A8%D9%91%D8%AA-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9

Links

/[1] https://nasimfun.com/imam-ali-biography